کا اندازہ ہو گیا ہوگا - پھر ہر باب کئی کئی مقالات پر مشتمل ہے - یہ سب مقالات بڑے بصیرت افروز اور معلومات افزا ہیں اور اُن کی حقیقی قدر و قیمت کا اندازہ پڑھنے کے بعد ہی ہو سکتا ہے - نظم کا حصہ بھی بہت خوب ہے، شروع کے آٹھ صفحات میں قلم کاروں کے فوٹو بھی شامل ہیں اور آخر میں قومی یکجہتی کا ایک منشور بھی ہے جو سولہ دفعات پر شامل ہے اور اس پر ہر مذہب و ملت کے ایک ہزار تین سو ستر دانشوروں اور دوسرے مشہور حضرات کے دستخطوں کے عکس ہیں - غرض کہ یہ نمبر قومی یکجہتی کے موضوع پر ایک نمبر نہیں، بلکہ ایک انسائیکلوپیڈیا ہے، اور جس محنت و کاوش، دل کی لگن اور دیدہ وری کے ساتھ یہ مرتب کیا گیا ہے وہ ایک اعجاز سے کم نہیں، ضرورت ہے کہ حکومت اور پبلک دونوں اس کی قدر کریں اور اس کی صورت یہ ہے کہ اس خاص نمبر کی زیادہ سے زیادہ اشاعت ہو اور ملک کی مختلف زبانوں میں اس کے سب نہیں تو خاص خاص مضامین کا ترجمہ شائع کیا جائے - اس میں ایک مضمون اڈیٹر برہان کے قلم سے بھی ہے -

تحریر کا سید مسعود حسن رضوی ادیب نمبر: ضخامت ۲۳۸ صفحات کتابت و طباعت بہتر، قیمت -/۱۵ پتہ :- علمی مجلس نمبر 1429 حبشہ نواب صاحب، فراش خانہ دہلی ۶

تحریر اُردو کا مشہور تحقیقی اور علمی و ادبی ماہی رسالہ ہے یہ اشاعت سید مسعود حسن صاحب رضوی ادیب کے تذکرہ کے لئے مخصوص ہے، سید صاحب اُردو زبان کے نامور محقق، ادیب اور مصنف ہیں، لکھنؤ کی پرانی تہذیب اور اُس کی تاریخ و ثقافت آپ کی تحقیق اور تصنیفی کاوشوں کا موضوعِ خاص ہیں - آپ بے شبہ اس کے مستحق تھے کہ ایک خاص نمبر آپ کے نام سے نکالا جائے، شروع میں خود سید صاحب کے قلم سے ان کی مختصر سرگزشت حیات ہے، اس کے بعد سات مقالات ہیں جن میں موصوف کے حالات و واقعاتِ زندگی، علم و ادب سے شغف، تصنیفات و تالیفات اور مقالات و مضامین اخلاق و عادات اور اُن کی شخصیت سے متعلق ذاتی مشاہدات و تاثرات شگفتہ و دلچسپ زبان